

(شریعت اسلام میں) روزے سے مراد

<?xml encoding="UTF-8?>

(شریعت اسلام میں) روزے سے مراد

خداوند عالم کی رضا اور اظہار بندگی کے لئے انسان اذان صبح سے مغرب تک نو چیزوں سے پرہیز کرے۔
روزے کی نیت

انسان کے لئے روزے کی نیت کا دل سے گزارنا مثلاً یہ کہنا کہ: ”میں کل روزہ رکھوں گا“ ضروری نہیں بلکہ اس کا ارادہ کرنا کافی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے اذان صبح سے مغرب تک کوئی ایسا کام نہیں کرے گا جس سے روزہ باطل ہوتا ہو اور اس یقین کو حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ کچھ دیر اذان صبح سے پہلے اور کچھ دیر مغرب کے بعد بھی ایسے کام کرنے سے پرہیز کرے جن سے روزہ باطل ہو جاتا ہے۔
دین مقدس اسلام میں روزہ ایک دینی عبادات جو فروع دین میں شامل ہے لہذا انسان خداوند عالم کی رضا اور اظہار بندگی کے لئے نو چیزوں سے پرہیز کرے

روزہ کے معنی : تمام مسلمان اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی خاطر اذان صبح سے اذان مغرب تک روزے کو باطل کرنے والی نو چیزوں سے اجتناب کرنا ہے
وہ (مبطلات روزہ) یہ ہیں

نو چیزیں روزے کو باطل کر دیتی ہیں :
کھانا اور پینا۔

جماع کرنا۔

استمناء۔ یعنی انسان اپنے ساتھ یا کسی دوسرے کے ساتھ جماع کے علاوہ کوئی ایسا فعل کرے جس کے نتیجے میں منی خارج ہو

اللہ تعالیٰ، پیغمبر اکرم اور ائمہ طاہرین علیہم السلام سے احتیاط واجب کی بناء پر کوئی جھوٹی چیز منسوب کرنا۔
احتیاط واجب کی بناء پر غلیظ غبار حلق تک پہنچانا۔ (جیسے آٹا)

اذان صبح تک جنابت، حیض اور نفاس کی حالت میں رہنا۔

کسی سیال چیز سے حقنہ (انیما) کرنا۔

عمداً قے کرنا۔

اسوال: اگر بھول جانے کی وجہ سے کوئی ایسا کام انجام دیں جس سے روزہ باطل ہو جاتا ہے تو کیا روزہ باطل ہو جائے گا ؟

جواب: روزہ باطل نہیں ہوگا۔

۲ سوال: میں ایسے گھرانے سے ہوں جہاں کوئی مذہبی مسائل نہیں جانتا بلکہ میرا باپ مذہب کا مخالف ہے، لیکن میں اللہ کے فضل سے وقت کے ساتھ ساتھ مسائل جاننے اور سیکھنے لگا ہوں اور چونکہ یہ ایک طولانی راستہ ہے اور میں اماموں کی ولایت اور مرجع کی ضرورت جیسے مسائل پر زیادہ توجہ نہیں دیتا تھا، مجھے ان چند سوالوں کے جواب عنایت فرمائیں:

میں نے اس زمانے میں، جو کئی سال بنتے ہیں، جو نمازیں پڑھیں ہیں اس میں میری قراءت صحیح نہیں تھی، کیا مجھ پر ان سب کا پھر سے پڑھنا واجب ہے؟

اور اس زمانے کے روزے، جب مجھے غسل کرنا نہیں آتا تھا کیا حکم رکھتا ہے۔

جواب: اگر آپ مطمئن تھے کہ اس طرح کی قرائت صحیح تھی تو نمازوں کی قضا لازم نہیں ہے لیکن اگر غسل صحیح نہیں تھا تو نمازیں صحیح نہیں ہیں لیکن روزہ صحیح ہے۔